یو ایس ڈپارٹمنٹ
آف انسپکشن
فیڈرل ایوی ایشن
ایڈمنسٹریشن

چھان بین کرنے والوں اور دوسرے سیکورٹی افراد حفاظتی عملہ کے لئے ہدایات

مندرجہ ذیل ہدایات حصہ پارٹ 108 ائرکرافٹ آپریٹروں اور پارٹ 109 ائر کیریئر آپریٹروں کے براہ راست اور ٹھیکہ پر کام کرنے والے ملازموں، اور دیگر تمام سیکورٹی افراد ان تمام دیگر حفاظتی عملے (مثلاً اسکریینرز اور سپروائزرز) کے لئے جاری کی جاتی ہیں جو مسافروں یا ساتھ رکھنے کے سامان کی چھان بین کرتے ہوں، یا چھان بین کی نگرانی کا معائنہ کرتے ہیں۔ اس میں بلا تخصیص، سیکورٹی ڈیوٹی کے لئے ذمہ دار کوئی بھی شخص شامل ہے، جس کو مسافروں اور ائرپورٹ سہولیات کے ساتھ براہ راست واسطہ رہتا ہے (مثلاً مسافر سروس کے افراد، لوکل اسٹیشن منیجر، ائرپورٹ آپریٹرز اور ایل ای اوز)۔ اس کے تحت وہ تمام عملے شامل ہیں جو ایسے حفاظتی فرائض کے لئے ذمہ دار ہیں جن کی انجام دہی میں ہوائی اڈے کی جائے سہولیات پر مسافروں سے ان کا براہ راست واسطہ پڑتا ہے (مثلاً مسافر خدماتی عملہ، مقامی مرکز کے منیجر، ایئر پورٹ آپریٹرز اور ایل ای اوز)، لیکن یہ انہی افراد تک محدود نہیں ہے۔

<u>پس منظر:</u> ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ کے المیوں کے نتیجے میں عرب، مشرقِ وسطیٰ، یا جنوبی ایشیائی نسل کے اور / یا مسلمان ہونے یا ان جیسے نظر آنے والوں کو دھمکانے اور ہراساں کرنے کے بارے میں تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ اس بات پر پھر سے زور دینا ضروری ہے کہ یہ ممکن ہے کہ اہم فرائض انجام دیتے ہوئے عملے کو کسی نسلی، نژادی، مذہبی، یا قومی بنیاد کے گروہ کے غیر قانونی افعال میں ملوث ہونے کے امکان کے بارے میں عمومی صفات یا عقائد پر دارومدار نہیں رکھنا چاہئے۔ بھروسہ نہ کریں۔ خاص طور پر ایسا لگتا ہے کہ سکھوں اور عرب امریکیوں امریکی افراد کے ساتھ ائرپورٹ اور ائر کیریر عملے کے ہاتھوں نامناسب اور درشت سلوک کا ایک دور چلا ہے۔ عوام مسافروں کی حفاظت کے لئے یونائیٹڈ متحدہ ریاست قوانین کے تحت ہماری حفاظتی کارروائیوں کا ٹکراو آئین اور انسانی حقوق ہمارے شہریوں کے شہری حقوق کی حفاظت کی ہماری ذمہ داری کے ساتھ نہیں ہونا چاہئے۔ ہمارے فیڈرل وفاقی قانون کے تحت ائر کیریرز یا ان کے عملے کے لئے نسل، رنگ، قومی بنیاد، مذہب، جنس یا نژاد کی بنا پر امتیاز برتنا خلاف قانون ہے۔

واقعات اور افعال کی مثالیں: یہ بات اہم ہے کہ ایسے افراد یا جائداد کی شناخت کے سلسلے میں تمام حقائق اور حالات کو مدِ نظر رکھا جائے جو سیکورٹی حفاظت اور سلامتی کے لئے خطرناک ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ کارروائیاں بعض اوقات متاثرہ افراد کو غصہ دلا سکتی ہیں، سیکورٹی عملے کے لئے مندرجہ ذیل جیسے بعض حالات میں مزید سوالات پوچھنا، چھان بین کرنا یا تلاشی لینا بجا ہو سکتا ہے۔ سیکورٹی عملے کو اپنے افعال کا کے جواز پرکھنے کے تعین کے لئے ''قطعِ نظر'' ٹسٹ استعمال کرنا چاہئے۔ ''کسی شخص کی متصور نسل، نژادی ورثہ یا مذہبی میلان سے قطعِ نظر بھی کیا میں اُس شخص کی مزید حفاظتی یا سیکورٹی چھان بین کرتا؟'' اگر جواب ''نہیں'' ہوا، تو یہ کارروائی بلاجواز اور انسانی حقوق کے قوانین کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔

واقعہ نمبر ۱: میٹل ڈیٹیکٹر سے کامیابی سے گزر جانے کے بعد، ایک سکھ کو سیکورٹی عملہ سرِ عام اپنی پگڑی اتارنے، اور اپنے بال کھولنے کو کہتا ہے۔

عمل: سکھ اپنی پگڑی کو، جو کہ جسم کے ایک بے حد پرائیویٹ اور ذاتی حصے کو ڈھکتی ہے، خدا کے ساتھ ایک اہم رابطہ کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اسی لئے، پگڑی اتارنے کو تصور میں آنے والا حصے سے زیادہ جارحانہ فعل سمجھتے ہیں۔ سکھ کی پگڑی ہیٹ جیسی نہیں ہوتی؛ یہ کپڑے کا ایک لمبا ٹکڑا، عموماً کئی گز لمبا ہوتا ہے، جس کے جسے پھر سے باندھنے میں خاصا وقت لگتا ہے۔ سیکورٹی عملے کا مطالبہ بلاوجہ تھا۔ کیونکہ اس شخص نے میٹل ڈیٹیکٹر متحرک نہیں کیا تھا، اور اس کارروائی کے لئے اور کوئی جواز یا معقول شبہ نہیں تھا۔ نتیجتاً، سکھ سے اپنی پگڑی اتارنے کا (یا اسی طرح اپنے، مذہبی طور لازمی، سالم بال کھولنے کا) مطالبہ کرنا، جب کہ میٹل ڈیٹیکٹر سے کامیابی سے گزرنے والے دیگر تمام مسافروں سے جائزہ لینے کے لئے لباس

چھان بین کرنے والوں اور دوسرے سیکورٹی افراد کے لئے ہدایات

کا کوئی حصہ اتارنے کو نہ کہا جاے، ایک مایوس کن سلوک ہے اور اسے بند کیا جانا چاہئے۔ اگر حفاظتی یا سیکورٹی ضروریات کی بنا پر کسی سکھ کے بالوں یا پگڑی کا انسپکشن معائنہ ضروری ہو (مثلاً یہ کہ ایک سکھ میٹل ڈیٹیکٹر کو متحرک کرتا ہے، اور دستی میٹل ڈیٹیکٹر یا ہاتھ سے تلاشی لینا یہ فیصلہ کرنے کے لئے ناکافی ہے کہ آیا اس کے پاس کوئی ممنوئی ممنوع شے ہے)، تو سکھ کو انتخاب کرنے کا حق دیا جانا چاہئے کہ اس کی تلاشی لوگوں کے سامنے لی جائے یا الگ سے۔ کیونکہ سرِ عام تلاشی عموماً بے عزتی اور تذلیل سمجھی جاتی ہے یا اس فرد کی کے مذہبی عقائد کی توہین ہوسکتی ہے۔

واقعہ نمبر۲: ایک عورت کو صرف اس وجہ سے انسپکشن معائنہ کے لئے چنا جاتا ہے کہ اس کے بال ڈھانپے ہوئے ہیں یا وہ نقاب پہنے ہوئے ہے؛ یا ایک مرد کو انسپکشن معائنہ کے لئے صرف اس وجہ سے چنا جتا جاتا ہے کہ اس کی داڑھی لمبی ہے، یا اس نے اپنے بال ڈھانپ رکھے ہیں بال پوش لگا رکھا ہے۔

عمل: کسی کے ساتھ صرف اس کی ظاہری صورت، یا کسی قوم یا مذہب کے ساتھ منسوب لباس کی بنا پر امتیاز برتنا قومی بنیاد یا مذہب کی بنا پر امتیاز میں شامل ہے۔ اسی طرح اس طرح کا انتخاب صرف اس وجہ سے نہیں ہونا چاہئے کہ وہ شخص عربی یا فارسی یا کوئی اور زبان بولتا ہے، یا صرف اس لئے کہ اس شخص کا لہجہ ایسا ہے جس سے کسی کو گمان ہوسکتا ہے کہ وہ عرب، مشرق وسطیٰ کا، جنوبی ایشیائی، اور ریا مسلمان ہے۔ اسی لئے ایسی کاروائیاں نہیں ہونی چاہئیں۔

واقعہ نمبر۳: ایک نقاب پوش عورت اپنی شناخت کے لئے فوٹو کھاتی ہے ظاہر کرنے کے لئے شناختی تصویر دکھاتی ہے۔ لیکن اسکریننگ کا عملہ طے نہیں کر پاتا کہ یہ وہی عورت ہے جو اس تصویر میں نظر آتی ہے، کیونکہ اس کے چہرے کا زیادہ تر حصہ پردے میں ہے۔ ایک عورت اس کو نرمی سے نقاب ہٹانے کو کہتی ہے اور اس کو سرِ عام یا پرائیویٹ طور انسپکشن الگ سے معائنہ کے انتخاب کا موقع دیا جاتا ہے، لیکن وہ نچی یاں طور ناراض ہو جاتی ہے۔ عورت وضاحت کرتی ہے کہ نقاب ہٹانا اس کے مذہبی عقائد کے خلاف ہے۔

عمل: چونکہ یکسان صورت حال میں تمام دیگر مسافروں کے لئے فرد کی شناخت کی تصدیق کرانا سیکورٹی کا لازمہ ہے، اور سیکورٹی کے تقاضے اور کسی طریقے سے پورے نہیں ہو سکتے، یہ کاروائی جائز ہوگی۔ جہاں بھی ممکن ہو نقاب پہننے والی عورت کا چہرہ خاتون سیکورٹی عملہ کو پرائیویٹ طور پر دیکھ لینا چاہئے، یا صرف عورتوں کی موجودگی میں تاکہ اس کے مذہبی عقائد کی خلاف ورزی نہ ہو۔

واقعہ نمبر۴: معمول کے مطابق روکے جانے پر مضرت رساں مواد ڈھونے والی ایک ٹرک کے ڈرائیور کے شناختی کاغذات کے مطابق وہ یونائٹڈ اسٹیٹس متحدہ سلطنت میں پیدا ہوا ہے لیکن ڈرائیور انگریزی بالکل نہیں بولتا، اور لگتا ہے کہ وہ صرف عربی بولتا ہے۔

عمل: اس واقعہ میں سیکورٹی عملے کو شبہ ہونے کا جواز ہے، اور مزید انسپکشن معائنہ اور تلاشی وغیرہ کرنا جائز ہوگا۔ (حالانکہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ انگریزی مخصوص لہجے میں بولنا، یا غیر مربوط بولنا انگریزی بولنے کی صلاحیت نہ ہونے کے ہم معنی نہیں ہے۔)

واقعہ نمبر۵: پگڑی یا ٹوپی پہننے والے شخص سے تلاشی کے دوران اس کے سر کے قریب میٹل ڈیٹیکٹر متحرک ہوا، اور الارم کا مسئلہ حل کرنے کے ایف اے اے کے مسلمہ دیگر ذرائع ذرائع استعمال کرنے کے بعد اس شخص کو مزید انسپکشن معائنہ کے لئے پگڑی اتارنے کو کہا جاتا ہے۔

چھان بین کرنے والوں اور دوسرے سیکورٹی افراد کے لئے ہدایات

عمل: چونکہ یہ اسکریننگ حصے لوگوں کے لئے ہے، اور اسکریننگ کرنے والوں کو ہر الارم کا فیصلہ کرنا پڑتا ہے اس سے قبل کہ وہ کسی کو بے خطر علاقے میں جانے دیں، اسکریننگ

عملے کے لئے جائز ہے کہ وہ سلیقے سے مطالبہ کریں کہ وہ شخص پگڑی اٹھالے بشرطیکہ اس شخص کے ساتھ باعزت برتاؤ کیا جائے اور انسپیکشن معائنہ سرِ عام یا پرائیویٹ طور کرنے کے لئے انتخاب کا موقع دیا گیا ہو۔ سیکورٹی عملہ اس کو لازماً پرائیویٹ ائریا میں، یا عام لوگوں کی نظر سے مخفی، پگڑی باندھنے کا موقع دے۔ اگر ممکن ہو تو آئینہ فراہم کیا جانا چاہئے۔

واقعہ نمبر ۶: ایک سکھ کو اسکریننگ چیک پوائنٹ سے ایک کرپان لے کر گزرتے دیکھا گیا۔ اور سکریننگ کا عملہ اسے ادب کے ساتھ کہتا ہے کہ ایف اے اے کے قواعد تمام لوگوں کو کسی طرح کا چاقو یا کوئی تیز دھار والی شے ائرکرافٹ میں لے جانے سے منع کرتے ہیں اور اس شخص کو مطلع کریں کہ اسے کرپان چیک کرنے کے سامان جانچ کردہ سامان میں رکھنے کی اجازت ہے۔

عمل: سیکورٹی عملے کی یہ کارروائی جائز ہے۔ سکھ نیام میں رکھ کر تلوار، جسے کرپان کہتے ہیں، ایک مذہبی فریضہ کے طور پر اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ کرپان کی لمبائی عموماً دو سے چار انچ تک ہوتی ہے۔ اگر کرپان چیک ان کرنے کے جانچ کردہ سامان میں نہ ہو، یا ان سے ان کا کوئی ایسا ساتھی لے کر اپنے پاس نہ رکھے جس کو خود محفوظ احاطے میں نہ جانا ہو، تو کرپان ضبط کر لینا چاہئے۔ (نوٹ: ایک چھوٹا سا کرپان گردن کے گرد ایک ہار کے طور پر پہنا جا سکتا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ یہ جسم کے کس حصے پر پہنا جائے، اگر یہ چاقو جیسا لگے، مثلاً یہ کہ اس کی تیز دھار ہے، تو اس کو چیک کرنے کے جانچ کردہ سامان میں رکھنے کی اجازت دی جا سکتی ہے، لیکن اس کو اسکریننگ پوائنٹ سے آگے نہیں جانے دینا چاہئے۔) سیکورٹی عملے کو کرپان محفوظ جگہ پر تب تک رکھ لینا چاہئے جب تک اس کو واپس نکال نہ لیا جائے۔ اکثر سکھ اب ایف اے اے کے قواعد سے آگاہ ہیں جن کی رو سے تمام چاقو اور تیز دھار والی چیزیں جہاز کے اندر لے جانا منع ہے، سوائے اگر وہ چیک کرنے کے جانچ کردہ سامان میں ہوں۔